معین الہند، سلطان الاولیاء فی الہند خواجہ، خواجگان
حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رضی اللہ عنہ

حالاتِ زندگی

سلطان الہند، قطب المشائخ، نجیب الطرفین غریب نواز حضرت خواجہ معین الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(٦ رجب المرجب ٦٢٧ ھ)

پیشکش:
مجلس آئی ٹی (دعوتِ اسلامی)



www.dawateislami.net
I.T. Majlis of Dawat-e-Islami

سلطان الہند حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تاریخ ولادت باسعادت ومقامِ ولادت:

سلطان الہند، قطب المشائخ، نجیب الطرفین، غریب نواز حضرت خواجہ معین الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ولادت باسعادت ۵۳۷ھ مطابق ۱۱۴۲ء میں سجستان (موضع سنجر) میں ہوئی۔

نام ونسب اور والدین:

تاریخ میں اس عظیم مرد مجاہد کا نام معین الدین بتایا جاتا ہے، جنہیں والدین پیار سے حسن کہا کرتے تھے اور غریب پروری کی وجہ سے خواجہ غریب نواز کے نام سے مشہور ہوئے۔ پدر بزرگوار کا نام خواجہ غیاث الدین حسن ہے، جو زہد وورع، تقویٰ وطہارت میں ممتاز اور علم ظاہر و باطن سے بھی آراستہ تھے۔ یہ آٹھویں پشت میں عارف حق حضرت موسیٰ کاظم کے پوتے ہوتے ہیں اور مادر مہربان کا نام بی بی ام الورع ہے جو بی بی ماہِ نور سے مشہور تھیں، یہ بھی بلند کردار، پاکیزہ باطن خاتون تھیں عبادت وریاضت آپ کا محبوب شغل تھا۔ چند واسطوں سے آپ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی تھیں۔ اس لئے حضرت خواجہ غریب نواز کو نجیب الطرفین سید کہا جاتا ہے۔ حضرت خواجہ حضور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خالہ زاد بھائی ہیں اور ایک روایت کے مطابق آپ حضور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک رشتہ ماموں ہوتے ہیں۔

تعلیم وتربیت:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ابتدائی تعلیم وتربیت آپ کے والد ماجد خواجہ غیاث الدین حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے زیرِ سایہ ہوئی، مزید تعلیم کے لئے وقت کے مشہور اساتذہ کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کئے، بے شمار مشائخ کی صحبت سے مستفیض ہوئے، صدہا اولیاء اللہ سے شرفِ نیاز حاصل کیا، سینہ میں انوارِ الٰہی چمکنے لگے، تلاشِ حق میں نکلے، نیشا پور میں خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بارگاہ میں حاضری دی، سلوک کی منازل طے کیں، شیخ نجم الدین کبریٰ، حضور غوثِ پاک، حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی سے اکتسابِ فیض کیا، داتا گنج بخش کے روحانی فیوض سے مالامال ہوئے، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ انوارِ الٰہی چمکنے لگے، تلاشِ حق میں نکلے، نیشا پور میں خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بارگاہ میں حاضری دی، سلوک کی منازل طے کیں، شیخ نجم الدین کبریٰ، حضور غوثِ پاک، حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی سے اکتسابِ فیض کیا، داتا گنج بخش کے روحانی فیوض سے مالامال ہوئے، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ محتشمان حق، مقربانِ خاص، اولیائے کبار اور عارفین صاحبِ اسرار میں سے ہیں، آپ کے پیرومرشد نے خانہ کعبہ میں طواف وزیارت کے بعد آپ کا ہاتھ پکڑ کر حق تعالیٰ کے سپرد کیا ندا آئی ہم نے قبول کیا، آپ نے روضۂ انور پر حاضر ہو کر بارگاہِ آقا میں سلام عرض کیا تو جواب ملا وعلیکم السلام یا قطب المشائخ، تربتِ اطہر سے آواز آئی، خوشخبری سنائی گئی: اے معین الدین تومیرے دین کا معین ہے، ہندوستان کی ولایت میں نے تجھے عطا کی۔

سلسلۂ بیعت وخلافت:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تلاشِ حق کی غرض سے کئی مقامات سے گزرتے ہوئے قریہ ہارون پہونچے جہاں خواجہ عثمان ہارونی نے آپ کو اپنے حلقہ ارادت میں داخل فرما کر اپنی دو انگلیوں کے درمیان سے اوپر عرشِ اعظم اور نیچے تحت الثریٰ تک دکھا دیا۔

دینی خدمات:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ وارثِ انبیاء، نائبِ مصطفیٰ، منبعِ ہدایت اور چشمۂ ولایت ہیں، آپ کی آمد سے فضائے ہند کلمۂ توحید سے گونجنے لگی، دین کو تقویت ملی، ظلمتِ کفر دور ہوئی، اسلام رونق پذیر ہوا تبلیغ کی راہیں استوار ہوئیں لوگ جوق در جوق اللہ کے دین میں داخل ہوئے، مسلمانوں کا وسیع حلقہ تیار ہوا، بت پرستی کے عمیق گڑھے سے نکال کر دین سے منسلک کیا، شرک میں ڈوبے ہندوستاں کو نورِ واحدانیت سے منور کر دیا، اشاعتِ دین کے لئے چپہ چپہ پر اپنے خلفاء کو مامور کیا، حضرت خواجہ بختیار کاکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آپ کے جانشیں اور مرید خاص ہیں، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمات کے نقوش صفحۂ ہستی پر ہمیشہ نمایاں رہیں گے۔

وفات ومدفن:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ٦ رجب المرجب ٦٢٧ھ کو وصال فرمایا، آپ کا مزار مبارک اجمیر شریف (ہند) میں قبلۂ حاجات ہے۔

(مرآۃ الاسرار، ص ۵۹۲، ماہنامہ اعلی حضرت بریلی شریف، جمادی الاخری ۱۴۲۸ھ مطابق جولائی ۲۰۰۷ء، ص ۴۵)

